فتاوی رضویہ
مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات
امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ
۱۵
رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸
پاکستان (۵۴۰۰۰)

فتاویٰ رضویّہ

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ

رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸
پاکستان (۵۴۰۰۰)

Marfat.com

مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

جلد پانزدہم

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ——— ۱۳۴۰ھ

۱۸۵۶ء ——— ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸ پاکستان (۵۴۰۰۰)

فون نمبر: ۷۶۵۷۳۱۴

Marfat.com

حُوروں سے اس معانقہ کے دعوٰی پر تو یہ حکم ہے رب العزّۃ سے ہاتھ ملا کر مصافحہ پر کیا حکم ہو گا !

کفریہ چہارم : تقویۃ الایمان ص ۱۴ :[1]
"جتنے پیغمبر آئے وہ اللہ کی طرف سے یہی حکم لائے ہیں کہ اللہ کو ماننے اور اس کے سوا کسی کو نہ مانئے۔"

ص ۱۶ و ۱۷ : "اللہ صاحب نے فرمایا میرے سوا کسی کو نہ مانیو۔"[2]

ص ۱۸ : " اللہ کے سوا کسی کو نہ مانے۔"[3]

ص ۷ : " اوروں کو ماننا محض خبط ہے۔"[4]

مسلمانوں کے مذہب میں جس طرح اللہ عزّوجل کا ماننا رُکنِ ایمان ہے یُونہی اُس کے انبیاء، ملائکہ، کتابوں، جنّت، نار وغیرہا ایمانیات کا ماننا ان میں سے ہے جسے نہ مانے گا کافر ہو گا، ماننا ترجمہ ایمان کا ہے اور نہ ماننا کفر کا، تو یہ صراحۃً انبیاء وغیرہم کے ساتھ کفر کا حکم ہُوا کہ خود کفر ہے اور اللہ و رسول پر اُس کے حکم کا افتراء

دُوسرا کفر۔ آیت بقرۃ :

ءانذرتھم ام لم تنذرھم لا یؤمنون[5]

موضح القرآن : تُو ڈراوے یا نہ ڈراوے وے نہ مانیں گے۔[6]

آیتِ اعراف :

قال الذین استکبروا انا بالذی اٰمنتم کٰفرون[7]

موضح القرآن : کہنے لگے بڑائی والے جو تم نے یقین کیا سو ہم نہیں مانتے۔[8]

آیت آخر بقرۃ :

اٰمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمؤمنون کلٌّ اٰمن باللہ وملٰئکتہ

موضح القرآن : مانا رسول نے جو کچھ اُترا اُس کو اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے سب نے مانا اللہ کو

---

[1] تقویۃ الایمان الفصل الاول فی الاجتناب عن الاشراک مطبع علیمی اندرون لوہاری دروازہ لاہور ص ۱۰
[2] و [3] " " " " " " " " " ص ۱۲
[4] " " " مقدمۂ کتاب " " " ص ۵
[5] القرآن الکریم ۲/۶
[6] موضح القرآن ترجمہ و تفسیر شاہ عبد القادر تاج کمپنی لاہور ص ۴
[7] القرآن الکریم ۷/۷۶
[8] موضح القرآن ترجمہ و تفسیر شاہ عبد القادر تاج کمپنی لاہور ص ۱۹۴

Marfat.com

وکتبہ ورسلہ[1] اور اس کے فرشتوں کو اور کتابوں کو اور رسولوں کو[2]۔

دیکھو اللہ عزوجل تو فرماتا ہے کہ ایمان والوں نے اللہ اور اس کے فرشتوں، کتابوں، نبیوں سب کو مانا، یہ کہتا ہے "اللہ نے فرمایا میرے سوا کسی کو نہ مانیو"، اگر اس کے کلام کے کچھ نئے معنے اپنے جی سے گھڑیے بھی تو اول تو صریح لفظ میں تاویل کیا معنی!

شفاء شریف ص ۳۲۳ :

ادعاء التاویل فی لفظ صراح لا یقبل[3] صریح لفظ میں تاویل کا دعوٰی مقبول نہیں۔

ثانیاً وہ آپ سب تاویلوں کا دروازہ بند کرچکا تو اُس کے کلام میں بناوٹ نری گھڑت ہے جو اُسے خود قبول نہیں۔ تقویۃ الایمان ص ۵۵ :

"یہ بات محض بے جا ہے کہ ظاہر میں لفظ بے ادبی کا بولئے اور اس سے کچھ اور معنی مراد لیجئے، معمّا اور پہیلی بولنے کی اور جگہ ہیں، کوئی شخص اپنے باپ یا بادشاہ سے جُگت نہیں بولتا اس کے واسطے دوست آشنا ہیں نہ باپ اور بادشاہ[4]۔"

یہ نفیس فائدہ ہے ہر جگہ ملحوظِ خاطر رہے کہ اکثر حرکات مذبوحی کا جواب شافی رہے۔

تذکیر الاخوان حصہ دوم تقویۃ الایمان مترجمہ سلطان خان مطبع فاروقی ص ۳۷ :

"اصحاب رضی اللہ تعالٰی عنہم سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے جو اُن کو نہ مانے اس کا ٹھکانا دوزخ ہے[5]۔"

سبحٰن اللہ! دوسرے حصے والا کہتا ہے جو صحابہ کو نہ مانے وہ بدعتی جہنمی، پہلے والا کہتا ہے صحابہ تو صحابہ جو انبیاء کو مانے وہ بھی کافر دوزخی کفی اللہ المؤمنین القتال[6] (اور اللہ نے مسلمانوں کو لڑائی کی کفایت فرمادی۔ ت)

---

[1] القرآن الکریم ۲/۲۸۵

[2] موضح القرآن ترجمہ وتفسیر شاہ عبدالقادر تاج کمپنی لاہور ص ۶۱

[3] الشفاء بتعریف حقوق المصطفٰی الباب الاول فی بیان ماھو حقہ صلی اللہ علیہ وسلم المطبعۃ الشرکۃ الصحافیۃ ۲/۲۱۰

[4] تقویۃ الایمان الفصل الخامس مطبع علیمی اندرون لوہاری دروازہ لاہور ص ۳۹

[5] تذکیر الاخوان حصہ دوم تقویۃ الایمان الفصل الرابع " " " " " " " " ص ۱۰۵

[6] القرآن الکریم ۳۳/۲۵

Marfat.com